سوال

(140) کیا فریق کاذب کے تمام مباہلین کی ہلاکت ضروری ہے یا بعض کی ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فریق کاذب کے تمام مباہلین کی ہلاکت ضروری ہے یا بعض کی ؟ اور اگر فریق صادق سے چند آدمی جو فریق مخالف کے ہلاک شدگان سے کم ہوں ہلاک ہو جائیں تو کیا یہ ضروری بات تو نہیں ۔ (ابو سعید عبدالرحیم مدرسہ شمسیہ عربیہ ویروال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل قطعی طور پر فیصلہ کن مباہلہ نبی کا ہوتا ہے اس کے بعد درجہ بدرجہ جیسے کوئی صاحب کمال ہو اس کا مباہلہ صدق کذب کا معیار بن سکتا ہے عوام کے مباہلہ کا چنداں اعتبار نہیں کیونکہ مباہلہ دربارِ الٰہی میں ذمہ داری کی حاضری ہے اور جس کی اپنی عملی حالت پست ہو وہ خدا کے ہاں ذمہ داری کا اہل نہیں کہ خدا اس کی رعایت کرتا ہو دین جیسی اہم شے کو اس سے وابستہ کر دے ۔ (عبداللہ امرتسری ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ فتاویٰ روپڑی : جلد اول، صفحہ ۱۵۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 333

محدث فتویٰ